# ضمنی

# بجٹ تقریر

برائے مالی سال

**2018-19**

تیمور سلیم خان جھگڑا

وزیر خزانہ

پشاور ۱۸ جون ۲۰۱۹ء

محکمہ خزانہ

حکومت خیبر پختونخوا

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمُ﴾

## جناب سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہو یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اِس کے لئے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

## جناب سپیکر!

2۔ مندرجہ بالا آرٹیکل کی روشنی میں اب میں مالی سال19-2018 کا27 ارب 92 کروڑ55 لاکھ 33ہزار 4 سو30 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

## اخراجات جاریہ۔

3۔ مالی سال19-2018 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریوینیو اخراجات جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 430 ارب روپے لگایا گیا تھا۔نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم تقریباً403ارب روپے ہوگئی ہے۔اس طرح مجموعی نظر ثانی شدہ تخمینہ جاریہ میزانیہ کے تخمینے سے کم ہے۔تاہم بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لیے رقوم مختص کی گئیں جس کی وجہ سے اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 12ارب 82 کروڑ78لاکھ 65ہزار 4 سو10 روپے کا ہے۔جس کی منظوری ایوان سے لینا ضروری ہے۔اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | صوبائی اسمبلی | 5 کروڑ 55 لاکھ 13 ہزار روپے |
| ۲ | محکمہ اُمور داخلہ | 10 لاکھ 30 ہزار روپے |
| ۳ | ایڈمنسٹریشن آف جسٹس | 1 ارب 16 کروڑ 53 لاکھ 39 ہزار روپے |
| ۴ | محکمہ مواصلات وتعمیرات | 2 کروڑ 2 لاکھ 80 ہزار روپے |
| ۵ | پبلک ہیلتھ انجینئرنگ | 1 ارب 67 لاکھ 45 ہزار روپے |
| ۶ | محکمہ جنگلات (جنگلی حیات) | 8 کروڑ 22 لاکھ 52 ہزار روپے |
| ۷ | آبپاشی | 34 کروڑ 37 لاکھ 76 ہزار روپے |
| ۸ | پنشن | 9 ارب 34 کروڑ 29 لاکھ 26 ہزار روپے |
| ۹ | ڈیبٹ سروسنگ/ (Debt Servicing) Loan from Federal Govt. discharged) | 81 کروڑ روپے |
| ۱۰ | دیگر | 4 ہزار 4 سو 10 روپے |
| | کل میزان | 12 ارب 82 کروڑ 78 لاکھ 65 ہزار 4 سو 10 روپے |

## جناب سپیکر!

4۔ ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

۱۔ صوبائی اسمبلی کو پلانٹ اور مشینری کی خریداری کی مد میں 5 کروڑ 55 لاکھ 13 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۲۔ محکمہ اُمور داخلہ کو الاؤنسز، پوسٹیج اینڈ ٹیلیگراف، یوٹیلٹیز، T.A، سٹیشنری اینڈ ا یکوپمنٹ کی مرمت اور دیکھ بھال کیلئے 10 لاکھ 30 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۳۔ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کو پشاور ہائی کورٹ، ڈسٹرکٹ جوڈیشری اور ضم شدہ نئے اضلاع کیلئے نئی آسامیوں کی تخلیق، بار ایسوسی ایشن کیلئے گرانٹس عمارات کی مرمت و دیکھ بھال TA اور POL سٹیشنری کمپیوٹر اور IT ایکوپمنٹ کی خریداری بلڈنگ رینٹ یوٹیلیٹیز بلز گاڑیوں اور فرنیچر کی خریداری اور دیگر اخراجات پوری کرنے کیلئے 1 ارب 16 کروڑ 53 لاکھ 39 ہزار روپے کی رقم جاری کی گئی۔

۴۔ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ملازمین کیلئے الاؤنسز خاص طور پر ٹیکنیکل الاؤنس اور ٹریننگ کورس فیس اور دیگر مختلف ضروریات پوری کرنے کیلئے 2 کروڑ 2 لاکھ 80 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۵۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو تنخواہوں اور الاؤنسز، بجلی کے بل، LPR اور مشینری اور آلات کی مرمت کے مد میں 1 ارب 67 لاکھ 45 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۶۔ محکمہ جنگلات (جنگلی حیات) کو پشاور چڑیا گھر میں آسامیوں کی تخلیق، تنخواہوں اور الاؤنسز، شہدا پیکج پرندوں کی خوراک T A ، P O L اور دوران ملازمت وفات پانے والے ملازمین کے ورثاء کے مالی امداد اور دیگر ضروریات کیلئے 8 کروڑ 22 لاکھ 52 ہزار روپے کی اضافی جاری کی گئی۔

۷۔ محکمہ آبپاشی کو تنخواہ الاؤنسز LPR، T.A اور مکمل شدہ ترقیاتی سکیموں CRBC کیلئے گرانٹ ٹیوب ویلز کیلئے فنڈز گومل زام ڈیم کی مرمت و دیکھ بھال اور دیگر ضروریات کی مد میں 34 کروڑ 37 لاکھ 76 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۸۔ جولائی 2018 سے پنشن اضافہ اور پنشن کی ادائیگی کی مد میں 9 ارب 34 کروڑ 29 لاکھ 26 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۹۔ مرکزی حکومت کے قرضہ جات کی ادائیگی کیلئے 81 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی۔

۱۰۔ دیگر محکمہ جات کیلئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم کے اندر رہتے ہوئے کچھ نئے مدات میں رقوم جاری کی گئی ہیں۔ جن کیلئے ٹوکن سپلمنٹری کے طور پر کل 4 ہزار 4 سو 10 روپے کی رقم مہیا کی گئی۔

## جنابِ سپیکر!

5۔ میں نے جو تفصیلات پیش کی ہیں انکی روشنی میں مختلف گرانٹس کے لئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنے پڑے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

## ترقیاتی اخراجات:۔

6۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 19-2018 کا کل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ 108 ارب 90 کرڑ روپے تھا۔ جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 121 ارب 16 کروڑ 6 لاکھ 13 ہزار روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 12 ارب 26 کروڑ 6 لاکھ 13 ہزار روپے کا اضافہ ہوا ۔ تاہم 15 ارب 9 کروڑ 76 لاکھ 68 ہزار 20 روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے ہمارے بجٹ سے ماسوائے 3 ارب 49 کروڑ 82 لاکھ 19 ہزار روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے اور کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کیلئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم کیں۔ جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1 | وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے موصول شدہ رقم | 3 ارب 49 کروڑ 82 لاکھ 19 ہزار روپے |
| 2 | صوبائی سکیموں کو مکمل یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے اضافی رقم | 11 ارب 59 کروڑ 94 لاکھ 49 ہزار 20 روپے |
| | **میزان** | 15 ارب 9 کروڑ 76 لاکھ 68 ہزار 20 روپے |

## جناب سپیکر!

7۔ آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

| | | |
|---|---|---|
| 1 | اخراجات جاریہ | 12ارب 82 کروڑ 78لاکھ 65ہزار 4سو 10روپے |
| 2 | ترقیاتی اخراجات | 15ارب 9 کروڑ 76لاکھ 68ہزار 20روپے |
| | میزان | 27ارب 92 کروڑ 55لاکھ 33ہزار 4سو 30روپے |

## جناب سپیکر!

8۔ میری گزارشات تحمل سے سننے کے لیے میں آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆پاکستان زندہ باد☆